سوال

کےجوابا(13)تِ سنیہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوالات عشرہ حنفیہ کے جوابات سنیہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوالات عشرہ حنفیہ کے جوابات سنیہ

جوچاہے کہ لوگ میرے ساتھ معاملہ صاف رکھیں اُسے خود پہلے صاف رکھنا چاہیے۔ چونکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے مخاطب ہمارے مطلوبہ جوابات ہم کودیں۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے سوالات کے جوابات دیں اوران سے صحیح جواب کی امید رکھیں۔

بر 1۔ علماء اسلام کی ایک جماعت محدثین یا اہل حدیث کے نام سے مشہور ہے۔ مگر ایک قوم اہل حدیث کی جس کا بچہ بچہ اہل حدیث کہلاتا ہے۔ بس صریح دلیل سے تیار کی گئی ہے۔ (الفقیہ 7 نومبر سہ 1932ص 6 کالم 3)

بر 1۔ جوکوئی کسی کتاب کواپنا دستورالعمل سمجھے اس کواس کتاب کی طرف نسبت کرنا جائز ہے۔ قرآن مجید میں اصول کے مطابق یہودیوں کواہل الکتاب اور عیسا یئوں کواہل الانجیل فرمایا ہے۔۔

ب۔ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ٤٧

ں فرقہ کا دستورالعمل حدیث نبوی ہے۔ وہ اصول کے ماتحت اہل حدیث کہلانے کا حق رکھتا ہے اس لقب کے لئے علم حدیث ہونا ضروری نہیں فقط زہن میں نصب العین ہونے کی ضرورت ہے۔

لطیفہ

تہ فقہ حنفیہ کی مستند کتاب ردالمختار شامی میں لکھا ہے کہ مذہب اس کا ہوتا ہے ج ومذہب میں واقفیت رکھتا ہو۔ عامی آدمی کا حنفی یا شافعی کہلانا ایسا ہے جیسے نحوی اور منطقی۔ اس قاعدے کو ملحوظ رکھ کر ہمارے احناف دوست اپنا نام حنفی رکھتے ہوئے غور کرلیا کریں کہ کہاں تک زیبا ہے۔

بر 2۔ حضور ﷺ کا مثلاً(1) آپ کو صرف قاصد کی ہستی تصور کرنا کسی دلیل شرعی پر مبنی ہے۔؟ جواب مین صرف آیت قرآنی پیش کی جائے یا حدیث ورنہ شیخ نجدیہ کا قول حجت نہ ہوگا۔ (الفقیہ مذکور)

بر 2۔ ہماراجو عقیدہ ہے ہم تواس کے جوب دہ ہیں کسی غیر کے نہیں ہمارا اہل

حدیث کا عقیدہ ہے کہ رسول للہ ﷺ قاصد خداو مبین پیغام الہٰ ہیں۔ اس کا ثوبت چاہیے تو لے لو۔

زَلنا إِلَيكَ الذِّكرَ لِتُبَيِّنَ لِلنّاسِ ما نُزِّلَ إِلَيهِم وَلَعَلَّهُم يَتَفَكَّرونَ ٤٤

یات میں آپ ﷺ کو مبلغ اور مبین کتاب فرمایا ہے۔ اس کے سواہم کیا کہہ سکتے ہیں۔ یہ تو ہم سے امید نہ رکھیے کہ ہم بھی آپ کی طرح اس شعر کوورد زبان کریں۔

وہی جو مستوی عرش تھا خدا ہوکر اتر پڑا وہ مدینے میں مصطفےٰ ﷺ ہوکر

کیونکہ ہم اگر ایسا کہیں تو دوسری طرف سے عیسائی حضرت عیسیٰؑ کے حق میں اور ہندو کرشن جی کے حق میں ایسا ہی کہیں گے۔ پھر تو ہماری۔ عیسا ئیو ںکی۔ اور ہندوؤں کی اچھی خاصی تساوی الاضلاع مثلث بن جائے گی۔ اس لئے ہم اس مثلث کا ضلع بننا نہین چاہتے۔

ی 3 شرعی دلیل سے ثابت ہے کہ نماز میں کسی جانور کا تصور آجائے تو نماز نہیں ٹوٹتی۔ مگر حضور ﷺ کا خیال آجائے تو فوراًٹوٹ جاتی ہے۔ (الفقیہ مذکور)

بر 3۔ یہ ہمارا عقیدہ نہیں ہے نہ ہمارے کسی معتبر مصنف نے لکھا ہے دکھاؤ گے توجواب پاؤ گے۔

بر 4 یح آیت یا حدیث سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انبیاء علیھم السلام کوچومڑے چماروں کی صف میں کھڑا کیا گیا ہے۔؟ (الفقیہ مذکور)

بر 4۔ یہ بھی ہمارا عقیدہ نہیں کہ چومڑے چمار۔ اورانبیاء علیھم السلام خدا کی بارگاہ میں ایک صف میں کھڑے ہیں۔ معاذاللہ۔ بلکہ ہمارا عقیدہ تو یہ ہے کہ سب بنی آدم سے بہتر انبیاء کرام علیم السلام ہیں۔ ان کے بعد اولیاء عظام وغیرہ۔ اس دعوے کی دلیل چاہو گے تو بتادی جائے گی۔

سوال نمبر 5۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَما أَرسَلنا مِن رَسولٍ إِلّا بِلِسانِ قَومِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُم ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشاءُ وَيَهدي مَن يَشاءُ ۚ وَهُوَ العَزيزُ الحَكيمُ ٤

ترجمہ۔ ہم خدانے جو رسول بھیجے ہیں۔ وہ اس قوم کے ہم زبان بھیجے ہیں۔ تاکہ وہ ان کو خدائی احکام واضح طورپر بیان کر کے سنا ئیں۔ ''

اس آیت سے معلوم ہوا کہ جس جگہ مخاطبوں کو کوئی مضمون سمجھانا مقصود ہو۔ وہاں متکلم اور مخاطب کی زبان ایک ہونی چاہیے خطبہ میں چونکہ سمجھانا مقصود ہوتا ہے اس لئے ہم خطبہ میں ایسی زبان میں وعظ کیا کرتے ہیں۔ فقہ حنفیہ کی مستند کتاب میں یہی لکھا ہے۔ کہ خطیب خطبہ میں وعظ کیا کرے۔

بز6ک یا حدیث میں آیا ہے کے آپ ﷺ کے روضہ مبارک پر زیارت کے لئے حاضر ہونا حرام ہے۔ (الفقیہ مذکور)

بر6۔ حرام کا فتویٰ تو ہم نے دیا نہیں البتہ ہمارا عقیدہ ہے کہ مسجد نبوی کی زیارت کی نیت کرے۔ اسی ضمن میں دوسرا کام بھی ہوجائے تو جائز ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے۔ لاتشد الرحال الاالی ثلاث مساجد یعنی مسجد کعبہ مسجد نبوی او مسجد اقصیٰ کے سوا کسی مکان کی بحیثیت مکان زیارت کو مت جاؤ۔ یہ

نوٹ

نہ مبارک قبر شریف کا نام ہے۔ کیا قبر شریف کی زیارت ممکن بھی ہے۔؟ زرا حاجی جماعت علی شاہ صاحب سے پوچھ کر بتایئے۔

بر7ل اہل حدیث یا دیگر تبلیغی مجالس کی صریح آیت یا حدیث سے ثابت ہے؟ (الفقیہ مذکور)

بر7۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے سب زبانوں کو اپنی صنعت بتایا ہے۔ ارشاد ہے۔

وَمِن ءايـٰتِهِ خَلقُ السَّمـٰو‌ٰتِ وَالأَرضِ وَاختِلـٰفُ أَلسِنَتِكُم وَأَلو‌ٰنِكُم ۲۲

ترجمہ۔ آسمان زمین کی پیدائش اور تماری زبانوں اور رنگوں کے اختلاف خدا کی قدرت کے نشان ہیں۔ ''

ں ہم جس زبان سے چاہیں اپنا مطلب ادا کریں۔ کانفرنس ہو یا انجمن ایسوسی ایشن ہو یا جمعیت سب زبانیں خدا کی ہیں۔ نیز۔ وَأَمرُهُم شورىٰ بَينَهُم..... ۳۸ نص قرآنی ہے۔

نوٹ۔

ر غیر عربی ہونا آپ کے نزدیک ناجائز ہے تو سب سے پہلے لفظ ''خدا'' کا استعمال نہ کیجئے۔ پھر انجبار الفقیہ کو اردو کی بجائے عربی میں نکالیے۔ والا کہا جائے گا۔

ن ۲

بر8۔ نانی یا دادی سے نکاح کا جواز کس صریح آیت یا حدیث سے ثابت کیا جا رہا ہے۔ (الفقیہ مذکور ص 7 کالم نمبر 1)

بر8۔ نانی و دادی سے نکاح کرنا حرام ہے۔ بحکم

حُرِّمَت عَلَيكُم أُمَّهـٰتُكُم وَبَناتُكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم وَعَمّـٰتُكُم وَخـٰلـٰتُكُم وَبَناتُ الأَخِ وَبَناتُ الأُختِ وَأُمَّهـٰتُكُمُ الّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ وَأُمَّهـٰتُ نِسائِكُم وَرَبـٰئِبُكُمُ الّـٰتى فى حُجورِكُم مِن نِسائِكُمُ الّـٰتى دَخَلتُم بِهِنَّ فَإِن لَم تَكونوا دَخَلتُم بِهِنَّ فَلا جُناحَ عَلَيكُم وَحَلـٰئِلُ أَبنائِكُمُ الَّذينَ مِن أَصلـٰبِكُم وَأَن تَجمَعوا بَينَ الأُختَينِ إِلّا ما قَد سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كانَ غَفورًا رَ

بر9ود کس آیت یا حدیث سے ثابت ہے۔ کہ جس کو وہابی ہضم کر رہے ہیں۔ (الفقیہ مذکور)

بر9۔ جو لوگ ملک سے معاملہ کرنا جائز کہتے ہیں۔ وہ ملک کے معاملے کو اصولی تجارت کہتے ہیں۔ آپ کے حنفی برادر مفتی دیوبند اور مفتی جمعیۃ العلماء دہلی فتاویٰ[2]۔ ہاں آپ کے حقیقی حنفی بھائی تو بینک کے علاوہ عام طور پر سود سے سودی لین دین کو ہندوستان میں جائز کہتے ہیں۔ مولوی محمد حسن حنفی مرحوم ضلع ؛

بر10دلیل سے یوں کہنا جائز ہے۔ ابن قہم مددے قاضی شوکاں مددے''

بر10ہبی اصطلاح میں جائز نہیں۔ شاعرانہ اصطلاح کے ہم زمہ دار نہیں۔ الحمد للہ ہم نے سائل کے جوابات سے فراغت پائی اس لئے ہم بھی ان سے کچھ سوالات کرنا چاہتے ہیں۔

بر1۔ حنفی۔ شافعی۔ حنبلی۔ مالکی۔ نام رکھنے کس آیت یا حدیث یا اجماع۔ یا قیاس سے ثابت ہیں۔ "

یاد رہے۔

۔ (25 نومبر 1932ء سمہ)

ادھر آ پیارے ہنر آزمایئں تو تیر آزما ہم زکر آزمایئں

1۔ اس لفظ سے کیا مراد ہے۔؟

ں جلد2 ص22 فہمایئے 24

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص144-148

محدث فتویٰ